بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طالبات کے لیے وفاق المدارس کا منظور کردہ نصاب

شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خاں صاحب مدظلہ
صدر: وفاق المدارس العربیہ پاکستان

الحمدللہ و کفیٰ، وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ

بنات کے نصاب کا مسئلہ ایک عرصے سے نصاب کمیٹی، مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ میں زیر بحث رہا ہے، 21 ستمبر 2011ء مطابق 22 شوال 1432ھ کو مرکزی دفتر ملتان میں عاملہ کا اجلاس ہوا، اس سے پہلے 19 اور 20 ستمبر 2011ء مطابق 20 اور 21 شوال 1432ھ نصاب کمیٹی کے اجلاس صبح سے رات گئے تک مسلسل جاری رہے۔

ان اجلاسوں میں ملک بھر سے تشریف لائے ہوئے نصاب کمیٹی کے اراکین نے طویل غور وخوض اور بحث مباحثہ کے بعد اپنی سفارشات مرتب کیں، جنہیں حتمی منظوری کے لیے مجلس عاملہ کے اجلاس میں پیش کیا گیا۔

مجلس عاملہ کے اجلاس میں راقم الحروف اور ناظم اعلیٰ وفاق المدارس کے علاوہ مندرجہ ذیل حضرات علمائے کرام نے شرکت کی اور بحث میں حصہ لیا۔

مجلس عاملہ کے اجلاس میں مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، بنوری ٹاؤن کراچی، مولانا انوار الحق، جامعہ حقانیہ، مولانا قاضی عبدالرشید دارالعلوم فاروقیہ، راولپنڈی، مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن حیدر آباد سندھ، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، جامعہ دارالعلوم کراچی، مولانا مشرف علی تھانوی، لاہور، شیخ الحدیث مولانا عبدالمجید، کہروڑ پکا، مولانا مفتی محمد طیب، جامعہ امدادیہ فیصل آباد، مولانا فضل الرحیم، جامعہ اشرفیہ لاہور، مولانا ارشاد احمد دارالعلوم کبیر والا، مولانا مفتی طاہر مسعود، سرگودھا، مولانا محمد ادریس، نوشہرو فیروز سندھ، مولانا قاضی محمود الحسن اشرف، مظفر آباد، مولانا سعید یوسف، آزاد کشمیر، مولانا مفتی صلاح الدین، چمن بلوچستان، مولانا محمد قاسم، مردان، مولانا قاری مہر اللہ، کوئٹہ، مولانا قاضی نثار احمد، گلگت، مولانا حسین احمد، جامعہ عثمانیہ پشاور، مولانا صلاح الدین حقانی، لکی مروت، مولانا فیض محمد، خضدار، مولانا ذاکر اللہ، باجوڑ، مولانا مفتی محمد نعیم، جامعہ بنوریہ کراچی، مولانا مفتی مظہر شاہ، بہاولپور اور مولانا حق نواز، دارالعلوم صفہ، کراچی شریک ہوئے۔

جب کہ نصابی کمیٹی کے اراکین میں مولانا رشید اشرف، دارالعلوم کراچی، مولانا عطاء الرحمان، جامعہ بنوری ٹاؤن

کراچی، مولانا مفتی حامد حسن، دار العلوم کبیر والا، مولانا محمد عابد، جامعہ خیر المدارس ملتان، مولانا مفتی محمد امین، جامعہ فریدیہ اسلام آباد، مولانا سلیم اعجاز، باغ آزاد کشمیر، مولانا حسین احمد، جامعہ عثمانیہ پشاور، مولانا صلاح الدین حقانی، لکی مروت، مولانا غلام رسول شاہ، کوئٹہ، مولانا ظفر احمد قاسم، وہاڑی، جب کہ مولانا عبید اللہ خالد بطور مبصر شریک ہوئے۔

ان حضرت کے اسمائے گرامی کی فہرست سے ہی اس فیصلے کی اہمیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے، یہ بات بھی اہم ہے کہ نصاب بنات سے متعلق فیصلہ کسی ایک مجلس کا وقتی فیصلہ نہیں ہے، بلکہ مختلف اوقات میں اس پر غور ہوتا رہا ہے، علم وفضل میں ممتاز اور تجربہ کار حضرات کی آرا سے استفادے کے بعد بنات کا یہ نصاب مرتب کیا گیا ہے۔

شوریٰ کے اجلاس منعقدہ 12 ربیع الثانی 1430ھ مطابق 9 اپریل 2009ء میں اس کی اصولی منظوری بھی دے دی گئی تھی۔ اس تمام کوشش کے نتیجے میں بنات کے لیے 3 نصاب ہوں گے:

1...... دراسات دینیہ کا دوسالہ نصاب، یہ نصاب مردوں اور خواتین دونوں کے استفادے کے لیے رائج ہے اور ان شاء اللہ آئندہ بھی رائج رہے گا۔

2...... چار سالہ نصاب، جو طالبات کے لیے پہلے سے رائج ہے، وہ اب بھی برقرار رہے گا، اس نصاب کی تکمیل پر عالیہ کی سند جاری کی جائے گی، عالمیہ کی سند جاری نہیں کی جائے گی۔ میٹرک پاس طالبات کی، چار سالہ نصاب پڑھنے کے بعد تعلیم کی مدت 14 سال بنتی ہے، یہ مدت عالیہ کے لیے مقرر ہے، عالمیہ کی مدت 16 سال ہے، اس لیے عالیہ کی سند جاری ہوگی، عالمیہ کی نہیں۔ پہلے جو 4 سالہ نصاب کی تکمیل پر عالمیہ کی سند جاری کی گئی وہ کبھی کسی مرحلے میں عالمیہ کا مقام حاصل کرسکی نہ آئندہ کرسکے گی، چوں کہ یونیورسٹی گرانٹ کمیشن نے عالمیہ کی سند کے لیے 16 سال مدت مقرر کی ہے اور اسی پر عمل ہے۔

یہ طالبات جو میٹرک پاس ہیں ان کا داخلہ ثانویہ خاصہ میں ہوگا، 2 سال ثانویہ خاصہ، پھر دو سال عالیہ تعلیم کے ہوں گے، اس مدت میں قرآن وحدیث، فقہ اور میراث، علوم شرعیہ کا اچھا خاصا علم حاصل ہوجائے گا اور علوم آلیہ صرف ونحو وغیرہ کی مناسب استعداد پیدا ہوگی، عالیہ کی سند جاری کی جائے گی۔ ان کو مزید دو سال پڑھنے پر مجبور نہیں کیا جائے گا۔ مزید دو سال کی تعلیم محض اختیاری ہے۔

3...... وہ طالبات جو عالمیہ کی سند کی خواہش مند ہیں، وہ مزید دو سال تعلیم حاصل کریں گی اور عالمیہ کے لیے مقرر 16 سال مدت کو پورا کر کے عالمیہ کی سند کی مستحق ہوں گی۔

نصاب کی تفصیل وفاق المدارس نے شائع کر دی ہے، مرکزی دفتر سے حاصل کی جاسکتی ہے، وہ طالبات جو میٹرک پاس نہیں ہیں ان کا داخلہ ثانویہ عامہ میں ہوگا اور ان کو عصری علوم کی تعلیم دی جائے گی، مدرسہ والوں کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ یہ تعلیم دو سال میں پوری کریں یا ایک سال میں، آخری امتحان وفاق المدارس لے گا، اس کے بعد یہ طالبات ثانویہ خاصہ، عالیہ کے درجات کی تکمیل کریں گی اور عالیہ کی سند کی مستحق ہوں گی۔

(26 رمضان المبارک 1433ھ 15 اگست 2012ء)